

محکمہ زراعت، حکومت پنجاب

”پنجاب زرعی توسیعی خدمات میں جدت لانے کا دو سالہ منصوبہ“

Modernizing Agriculture Extension Services in Punjab

بخدمت جناب ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) ضلع..... تحصیل.....

میں مسی / مسات..... والد / زوجہ..... کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ نمبر.....

موبائل / ٹیلی فون نمبر..... مکمل پتہ گاؤں / چک.....

نام ونمبر یونین کونسل..... کا/کی مستقل رہائشی ہوں اور..... ایکڑ سے زیادہ زمین کا ملکیتی کاشتکار ہوں۔ میں اپنی زمین جو دیہہ مذکورہ بالا میں ایکڑ نمبر..... مربع نمبر..... میں ہے کو برائے ماڈل فارم پیش کرتا/کرتی ہوں۔ میں درخواست فارم میں درج ذیل تمام شرائط و طریقہ کار کا پابند ہوں گا/گی:

دستخط/نشان انگوٹھا درخواست دہندہ

تاریخ:...../...../.....

تصدیق از نمبر دار دیہہ متعلقہ:

میں مسی..... والد..... کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ نمبر.....

نمبر دار دیہہ..... تحصیل..... ضلع.....

یہ تصدیق کرتا ہوں کہ مذکورہ درخواست میں درج شدہ کوائف بالکل درست ہیں۔

دستخط/نشان انگوٹھا نمبر دار

تاریخ:...../...../.....

شرائط و ضوابط:

- 1 درخواست دہندہ کاشتکار کا محکمہ زراعت پنجاب کے پاس رجسٹرڈ ہونا لازمی ہے۔
- 2 کاشتکار کم از کم 110 ایکڑ زرعی اراضی کا مالک ہو۔
- 3 درخواست دہندہ کے لیے ضروری ہے کہ اس کا رقبہ ایسی سڑک پر ہو، جو زیادہ سے زیادہ کاشتکاروں کے لیے قابل رسائی ہو۔
- 4 ماڈل فارم قاعداندازی میں نکلنے کی صورت میں، درخواست دہندہ حکمانہ سفارشات کے مطابق فصل کاشت کرنے کا پابند ہوگا۔
- 5 ماڈل فارم صرف قاعداندازی کے ذریعے ہی ملے گا جو کہ ڈویژنل ڈائریکٹر زراعت (توسیع) کی صدارت میں کمیٹی کے ذریعے مقرر کردہ تاریخ کو ہوگی۔
- 6 کاشتکار اپنے متعلقہ نمبر دار سے تصدیق کروا کر درخواست جمع کروائیں گے۔
- 7 کاشتکار اپنا زرعی رقبہ دونوں موسموں (ربیع و خریف) کے لیے ماڈل فارم کے طور پر پیش کرنے کا پابند ہوگا۔
- 8 کاشتکار اپنی مکمل درخواست 20 دسمبر 2025ء تک متعلقہ ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) کے دفاتر میں جمع کروائیں۔
- 9 درخواستوں کی جانچ پڑتال قائم کردہ ضلعی کمیٹی کرے گی۔
- 10 کاشت کار تین ایکڑ رقبہ پر فصل کاشت کرے گا جس میں سے ایک ایکڑ خالصتاً حکمانہ سفارشات کے مطابق کاشت کیا جائے گا۔
- 11 کاشتکار اپنے فارم پر فارمر ٹریننگ پروگرام کروانے کا پابند ہوگا۔
- 12 تصدیق شدہ فرد ملکیت و شناختی کارڈ کی کاپی لف کریں۔